



# حسن انسق دا

تبصرہ کی لیے روکتابوں کا آنا ضروری ہے

تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری

## • تذکرہ قراءہ کرام

مؤلف: قاری مشتاق احمد بالاکوٹی

ضخامت: ۲۳۰ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر و ملنے کا پتا: آر، بلاک ۱۹، النور سوسائٹی، فیڈرل بی ایریا، کراچی  
ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَرَتَلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا۔ قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ قرآن مجسم سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد عالیٰ ہے:

**"إِقْرَءُوا الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا وَإِيَّاكُمْ وَلُحُونَ أَهْلَ الْكِتَابِيْنَ وَأَهْلَ الْفِسْقِ"**

(رواہ مالک والنسائی عن حذیفہ رضی اللہ عنہ، جامع الصغیر مع فیض القدری، ج ۲، ص ۲۵)

ترجمہ: ”قرآن کریم کو عرب کی آواز اور لمحے میں پڑھو، اہل کتاب اور فساق کے لمحے سے بچو۔“

گویا قرآن کریم کو حسن صوت، حسن ترتیل، حسن قرأت اور حسن تجوید کے ساتھ پڑھنا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نشاء ہے۔ قرآن کریم دنیا میں تمام کتابوں کے مقابلے میں واحد کتاب ہے۔ جسے اس کے نزول سے لے کر آج تک ہر زمانے میں تجوید و قرأت اور حسن صوت کے ساتھ تلاوت کیا جاتا رہا ہے۔ اگرچہ حسن مجسم سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایتائی میں تمام صحابہ رضی اللہ عنہم قرآن کریم کو حسن ترتیل و قرأت کے ساتھ ہی تلاوت فرماتے لیکن حضرت ابن کعب اس صفت میں تمام صحابہ سے متاز تھے۔

محترم قاری مشتاق احمد بالاکوٹی (نگران شعبہ تجوید جامعہ احتشامیہ، کراچی) نے اپنے مختصر رسالہ میں حجاز مقدس اور عالم عرب کے سولہ جدید قراء، ائمہ حرمین شریفین، پاک و ہند کے چودہ قراءہ کرام کا جمالی تعارف و تذکرہ پیش کیا ہے۔ قراء سبعہ اور ان کی روات، احادیث الہمیہ اور قرأت شاذہ پر مختصر معلومات ہیں۔ آخر میں تجوید و قرأت کی ۱۲۸ کتب کی ایک جامع اور مفید ترین فہرست ہے جسے مولانا محمد صدیق ارکانی نے بڑی عرق ریزی سے مرتب کیا ہے۔ تجوید و قرأت کا ذوق و شوق رکھنے والے طلباء کے لیے یہ ایک خوبصورت اور جامع رسالہ ہے۔

## • شاہ ولی اللہ سے امام عبید اللہ سندھی تک

مؤلف: پیرزادہ میاں ظہیر الحق دین پوری

ترتیب: بہتر عرفات دین پوری ضخامت: ۲۰۰ صفحات قیمت: ۱۵۰ روپے

ملنے کا پتا: جامعہ امام عبید اللہ سندھی، ظہیر ٹاؤن، خان پور (ضلع رحیم یار خان)

امام شاہ ولی اللہ ہندوستان میں اسلام کی نشائق ثانیہ کرنے والے علماء حق کے سرخیل تھے۔ ان کے پورے